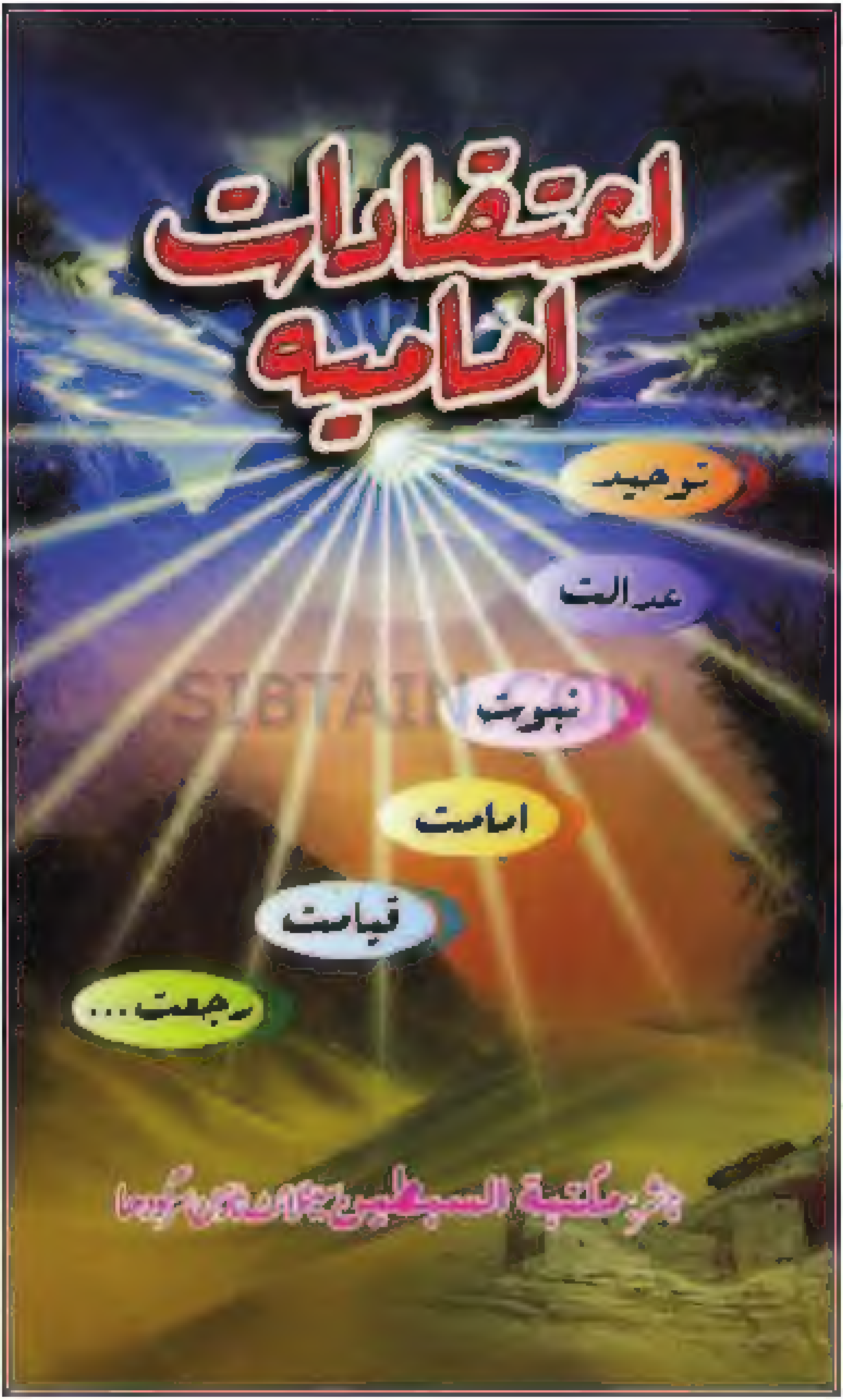
اعتقادات
امامیہ
توحید
عدالت
نبوت
امامت
قیامت
رجعت...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رسالہ شریفہ

اِعْتِقَادَاتُ الاِمَامیّہ

فی

ترجمہ الرِّسَالۃ اللَّیْلِیّۃ

تصنیف و تالیف

فخر الاولین والآخرین رئیس المحدثین عالم ربانی حضرت علامہ محمد باقر المجلسی الاصفہانی اعلی اللہ مقامہ

SIBTAIN.COM

ترجمہ و تحشیہ

صدر المحققین علامہ شیخ محمد حسین نجفی صاحب قبلہ مجتہد العصر صدر موتمر علمائے شیعہ (رجسٹرڈ) پاکستان

تعریف و تقریظ

حجۃ الاسلام علامہ مفتی جعفر حسین صاحب قبلہ سربراہ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ

تعریض و تقدیم

جناب مولانا سید حسین عارف صاحب نقوی ایم اے

طبع و نشر

مکتبۃ السبطین

۲۹۶/۹۔بی، سیٹلائٹ ٹاؤن، سرگودھا

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : اعتقادات امامیہ فی ترجمہ الرسالۃ اللیلیۃ

تصنیف : علامہ محمد باقر المجلسی اعلی اللہ مقامہ

ترجمہ و تحشیہ : علامہ شیخ الحاج محمد حسین نجفی قبلہ مجتہد العصر

طبع و ناشر : مکتبۃ السبطین ۲۹۶/۹ ۔ بی، سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

سن اشاعت : ۲۰۰۶ء

کمپوزنگ : محمد نجفی

اشاعت : بار سوم

قیمت : ۴۰ روپے

فون نمبر : ۰۴۸-۳۲۱۷۶۹۱

SIBTAIN.COM

و ينقطع لا على ما أوّله الملاحدة من الحدوث الذاتي فإن على المعنى الذي ذكرنا اجماع جميع المليّين والأخبار به متظافرة متواترة والقول بقدم العالم و بالعقول القديمة و الهيولى القديمة كما يقول الحكماء كفر

ثم اعلم ان انكار ما علم ثبوته من الدين ضرورة بحيث لا يخفى على احد من المسلمين الا شاذًا كفر يستحق منكره القتل

و هي كثيرة كوجوب الصلوات الخمس و اعداد ركعاتها و أوقاتها في الجملة و اشتمالها على الركوع و السجود

سے حادث ہے اور نوع کے لحاظ سے قدیم ہے) اسی طرح ابد کے لحاظ سے بھی اس کی انتہا موجود ہے جس کے بعد وہ نہ ہوگا۔ عالم کے حادث ہونے کا جو مفہوم ہم نے بیان کیا ہے اس پر تمام اہل ادیان و ملل کا اجماع و اتفاق ہے اور اس کے بارے میں اخبار متظافرہ و متواترہ موجود ہیں۔ عالم کو قدیم سمجھنا یا عقول قدیمہ (جنہیں عقول عشرہ کہا جاتا ہے) کا قائل ہونا یا ہیولی (مادہ) کو قدیم جاننا جیسا کہ فلاسفہ و حکماء کا اعتقاد ہے بالکل کفر ہے۔ (کیونکہ خداوند عالم کے سوا کوئی چیز قدیم نہیں ہے)

ضروریات دین کا بیان اور ان کے انکار کرنے کے احکام:

SIBTAIN.COM

جاننا چاہیے کہ جس چیز کا دین اسلام سے ہونا اس طرح بالضرورۃ و بالبداہت ثابت ہو کر سوائے کسی شاذ و نادر فرد کے اور کسی بھی مسلمان پر مخفی نہ ہو (اور نہ کسی نے اس کی صحت اور اس کے ثبوت میں اختلاف کیا ہو) اس کا انکار کرنا کفر ہے اور اس کا منکر قتل کا سزاوار ہوتا ہے[۱]۔

اور یہ ضروریات دین بکثرت ہیں جیسے نماز پنجگانہ کا وجوب، ان کی رکعتوں کی تعداد (جو کہ سترہ ہے) ان

[۱] دین اسلام سے خارج اگر مرتد ملی ہے تو پہلے اسے توبہ کرائی جائے گی، اگر کرے تو فبہا ورنہ قتل کر دیا جائے گا اور اگر مرتد فطری ہے تو بہر حال واجب القتل ہے۔ (محقق عفی عنہ)